مغربی پاکستان کوو پریٹیو، سوسائیٹیز اور کوو پریٹیو بینک (ادائیگی قرضہ جات) آرڈیننس ۱۹۶۶ء

(مغربی پاکستان آرڈیننس نمبر XIV آف ۱۹۶۶ء)

خلاصہ

تمہید۔

جزیات۔

۱. مختصر موضوع، وسعت اور شروعات۔

۲. تعریفات۔

۳. ادائیگی قرضہ جات۔

۴. باہم رسانی معلومات رجسٹرار۔

۵. اجراء نوٹس مقروض۔

۶. تعین ذمہ داری عدم اعتراف قرضہ۔

۷. حفاظت ادائیگی قرضہ جات۔

۸. حصول قرضہ جات۔

۸ اَ. ممنوعات دستاویزات رجسٹریشن۔

۸ب. ممنوعات انتقالات۔

۹. اختیارات رجسٹرار بسبب تفتیش۔

۹ اَ. نظر ثانی۔

۱۰. جُرمانہ۔

۱۱. طریقہ کار۔

۱۲. اختیارات ضابطہ کاری۔

۱۳. پابندی حدود۔

مغربی پاکستان کوآپریٹیو، سوسائیٹیز اور کوآپریٹیو بینک (ادائیگی قرضہ جات) آرڈیننس ۱۹۶۶ء

(مغربی پاکستان آرڈیننس نمبر XIV آف ۱۹۶۶ء)

[۲۷ اپریل، ۱۹۶۶ء]

ایک آرڈیننس

جو کہ محفوظ بناتا ہے ادائیگی قرضہ جات بمقابلہ ناکافی حفاظت قرضہ جات۔

تمہید۔ جبکہ یہ ایک ترکیب ہے کہ قرضوں کی ادائیگی کو محفوظ بناتا ہو جو کہ کوآپریٹیو بینک یا دوسرے کوآپریٹیو سوسائیٹیز نے غیر محفوظ طور پر آگے مہیا کی ہو؛

اور جبکہ صوبائی اسمبلی مغربی پاکستان کی عدم تشست ہو اور گورنر مغربی پاکستان مطمئن ہو کہ ضروری قانون سازی کی جائے؛

اب اس لئے گورنر مغربی پاکستان کو مختص اختیارات جز جملہ ایک کہ تحت شق ۷۹ِ آئین پاکستان مشتہر کرتا ہے آرڈیننس:—

مختصر موضوع، وسعت اور شروعات۔

۱. (۱) یہ آرڈیننس مغربی پاکستان کوآپریٹیو سوسائیٹیز ادائیگی قرضہ جات آرڈیننس ۱۹۶۶ء ہو گا۔

(۲) اس کا دائرہ تمام خیبر پختونخوا علاوہ قبائلی علاقہ جات ہو گا۔

(۲) یہ فوری طور پر نافذ العمل ہو گا۔

تعریفات۔

۲. اس آرڈیننس میں جب تک کوئی چیز اصل موضوع سے متصادم نہ ہو،—

(اَ) "ایکٹ" کا مطلب کوآپریٹیو سوسائٹی ایکٹ ۱۹۲۵ء (سندھ VII آف ۱۹۲۵ء) ہو گا؛

(ب) "اسسٹنٹ رجسٹرار" کا مطلب جس کی تقرری اسی ایکٹ کے تحت ہو گی رجسٹرار کے ساتھ معاونت کریگا؛

(ب ب) "بے نامی قرضے" کا مطلب یہ ہو گا جو قرضہ اصل مالک کی بجائے کسی دوسری نام پر نکالا جائے؛

(ب ب ب) "قرضہ لینے والا" بے نامی قرض کے حوالے سے قرضہ اُصول کرنے کا اصل حقدار؛

(ج) "کوو پریٹیو" کا مطلب ایک کوو پریٹیو سوسائٹی جو بینکنگ کا نظام چلائے اور اصل مقصد کوو پریٹیو سوسائٹیز کو قرضہ جات کی فراہمی کسی خاص قانون کے تحت؛

(د) "کوو پریٹیو سوسائٹیز" کا مطلب ایک ایسی سوسائٹی جس کا مقصد معاشی دلچسپیاں بڑھانا ہو اپنے ممبران کا جو کہ باقاعدہ رجسٹرڈ ہو کسی خاص ضابطہ کے تحت؛

(ہ) "حکومت" کا مطلب حکومت خیبر پختونخوا؛

(و) "قرضے" کا مطلب بشمول بے نامی قرضہ یا لین دین اور جو رجسٹرار کی نظر میں حقیقت قرضہ ہو جو کہ نقد اور جنس دونوں کی شکل میں ہو جس کی مکمل پشت پناہی نہ ہو جو کہ کسی شخص نے کوو پریٹیو سوسائٹی سے لی ہو—

(i) مالی معاملات جس کی بینکنگ ٹربیونل ۱۹۸۴ء (LVII، ۱۹۸۴ء کا)؛

(ii) ہر وہ رقم جو کسی بھی شخص کیلئے قابلِ ادا ہو برائے کوو پریٹیو سوسائٹی یا کوو پریٹیو بینک رقم بطور قرض لی گئی ہو یا اس کے برعکس؛

(iii) ایسی رقم جو کسی بھی شخص کیلئے برائے کوو پریٹیو سوسائٹی یا کوو پریٹیو بینک یا سِول کورٹ کے حکمنامہ یا مزید کسی ثالث کے ذریعے دیا گیا ہو یا رجسٹرار کے حکم کے تحت اُس نے خود فیصلہ دیا ہو یا اُوپر عدالت سے فیصلہ آیا ہو؛

(iv) کوئی بھی واجب الادا قرضہ ایسے شخص سے جس نے کوو پریٹیو سوسائٹی یا کوو پریٹیو بینک سے لیا ہو جو معاملہ موضوع ہے زیرِ التوا ثالثی کاروائی کیلئے عرضی یا نظر ثانی زیرِ دفعہ یا کوئی بھی عدالت۔

توضیح:— ایک قرض غیر محفوظ تصور کیا جاتا ہے جس کے پیچھے رہن پیمان یا غیر حقیقی

قرضہ یا انتقال نامہ جائیداد قرض لینے والے کا یا دونوں کی گارنٹی، جو کہ تیس ہزار روپے سے زیادہ کا معامہ نہ ہو، اسسٹنٹ رجسٹرار قرضہ دیتے وقت یہ کوائف پوری کریگا یا جس طرح وہ ضروری سمجھے؛ اور

(ز) "رجسٹرار" کا مطلب ایسی شخص کی تقرری جو زیرِ دفعہ اختیار رکھتا ہو یا ایسا شخص جس کو زیرِ دفعہ اختیارات تفویض کیے گئے ہیں باوجود یہ کہ کوئی چیز جو کسی دوسری قانون پر موجود ہے، عارضی طور پر نافذ العمل ہوگا۔ یا کوئی بھی عہد نامے میں دوسرا آلہ کار ہر وہ قرضہ جو بقایا ہو ایک سال سے زائد کیلیئے واجب الادا ہے بلکہ اپنے خط کے اندر ممنوع ہو یا نہیں ہے۔ تمام یا حصوں میں اور تمام قرض یا کوئی قسط واجب الادا ہے ایک سال سے زائد مدت کیلیئے جس کے بعد یہ واجب الادا ٹھہرا جب تک ادا نہیں کیا جائے دوبارہ ادا کیا جائیگا اسی طریقے سے دفعہ ۷ کے تحت؛

۳. باوجودیکہ کچھ بھی کسی دوسرے قانون، جو فی الوقت نافذ ہو یا کسی معاہدے یا دیگر آلے، ایوارڈ یا عدالت کی ڈکری میں، ہر قرض جو ایک سال سے زیادہ عرصہ تک بقایا ہو، اس تاریخ کے بعد جب وہ واجب الادا ہوا، چاہے حد عبور کیا ہو یا نہیں، کُلی یا جُزوی طور پر، اور ہر قرض یا کوئی قسط جو کہ واجب الادا ہونے کے بعد ایک سال سے زائد عرصہ سے بقایا ہو، اگر واپس نہ کی گئی، دفعہ ۷ میں دیے گئے طریقے سے واپس ادا اور پالی جائے گی۔ ادائیگی قرضہ جات۔

۴. ہر ایک کوورپریٹیو سوسائٹی اور کوورپریٹیو بینک بذریعہ اپنے منیجر یا سیکرٹری کرے گا — باہم رسانی معلومات رجسٹرار۔

(اَ) جب ایک قرضہ حاصل کیا جاتا ہے اور مقررہ وقت میں ادا نہیں کیا جاتا ہے تو قرض لینے والے کے تمام کوائف اور تفصیلات معلوم کئے جائینگے بشمول بے نامی قرضہ اصل قرض لینے والا شخص یا گُمنام مقروض جب قرض تیس ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو اسسٹنٹ رجسٹرار کے نوٹس میں لائے جائینگے اور تیس ہزار روپے سے زائد قرض رجسٹرار کے نوٹس لائے جائینگے؛ اور

(ب) جیسا کہ حکم دیا گیا رجسٹرار کو یا اسسٹنٹ رجسٹرار کو جس طرح کیا کیس ہے یہ حکم ملتے ہی تیس یوم کے اندر رجسٹرار کو معاملے کی

معلومات اور قرض کی کیفیت زیرِ دفعہ ۳ پیش کی جائینگے ضروری ہے کہ ادا کیا جائے گا یا محفوظ زیرِ دفعہ ۷۔

اجراء نوٹس مقروض۔

۵. (۱) معلومات موصول ہوتے ہی زیرِ دفعہ ۴ کسی بھی قرض کیلئے رجسٹرار یا اسسٹنٹ رجسٹرار جس طرح کا معاملہ ہو، ہدایات جاری کریگا یا وجہ نوٹس مقروض کیلئے درکار ضمانت یا قرضہ محفوظ بمطابق زیرِ دفعہ ۸۔

(۲) زیرِ دفعہ ۴ نوٹس جاری کیا جائیگا۔۔

(اَ) دینے کیلئے قبول کرنے کیلئے نوٹس میں جس کا نام لکھا ہو؛ یا

(ب) ایک لفافہ میں بند کر کے ڈاکخانے سے مُہر لگا کر رسید لے کر اُس کی آخری معلوم پتہ پر بھیجا جائیگا جس میں مقروض کا نام درج ہو گا؛ یا

(ج) نوٹس کو چسپاں کر کے اُس کے معلوم رہائش کے کُھلے حصے پر؛ یا

(د) اخبار کے ذریعے مطلع کیا جائیگا۔

تعین ذمہ داری عدم اعتراف قرضہ۔

۶. جہاں کوئی مقروض یا اُس کی جائیداد کی ضمانت جس کو نوٹس دفعہ ۵ کے تحت نوٹس جاری ہوا۔ قرض ماننے سے انکاری ہے ایسا مقروض یا اُسکی جائیداد جس طرح کا معاملہ ہے تیس دن کے اندر نوٹس موصول کے بعد بذات خود یا ڈاک کے ذریعے نوٹس جاری ہو اور اسی طرح رجسٹرار یا اسسٹنٹ رجسٹرار کا جس طرح معاملہ ہے کوو پریٹیو سوسائٹی یا کوو پریٹیو بینک کو جاری کریگا اور بے نام قرض کی صورت میں جالی مقروض کو اس کے بعد ضروری تفتیش کریگا اور اُن کے مؤقف کو سُنا جائیگا اور فیصلہ سُنائے گا۔

حفاظت ادائیگی قرضہ جات۔

۷. ساٹھ دِن کے اندر زیرِ دفعہ ۵ نوٹس موصول ہوتے ہی ایسے معاملے جس میں مقروض قرض کا اقرار کرتا ہے اور دوسری معاملے میں ساٹھ دِن کے اندر رجسٹرار اور اسسٹنٹ رجسٹرار کا فیصلہ آنے تک جیسا کہ معاملہ ہے زیرِ دفعہ ۶ مقروض اور اُس کی جائیداد۔

(اَ) قرض ادائیگی کو رہن، پیمان اور حقیقی جائیداد سے پورا کیا جائے گا اور قرض جو تیس ہزار روپے سے زائد نہ ہو اسسٹنٹ رجسٹرار کا دائرہ کار ہے اور اس سے زائد رجسٹرار کا جس طرح وہ مناسب سمجھے؛

(ب) ادائیگی ہو گی پندرہ فیصد قرضے کی ادائیگی ہو گی چھ مہینے کے اندر

زیرِ دفعہ ۵ نوٹس ملنے کے بعد جبکہ وہ انکاری نہیں ہے اپنے قرض کے حوالے سے اور دوسری معاملے یا اسسٹنٹ رجسٹرار کی ترقی یا جس طرح کا معاملہ ہے؛ اور

(ج) ادائیگی کریگا باقاعدہ قرض کا بارہ برابر حصوں میں سالانہ قسطوں پر اور پہلے اقساط چھ مہینے بعد جس طرح کے شق (ب) میں واضح کیا گیا ہے۔

حصول قرضہ جات۔

۸. (ا) اگر رقم قرض یا اس کا کوئی حصہ واجب الادا ہے زیرِ دفعہ ۷ اور ادا نہیں کیا گیا جو کہ مذکور ہے مذکورہ دفعہ کے تحت اور وُہی بغیر کسی تعصب کے زیرِ دفعہ ۱۰ اُصول کیا جائیگا بمطابق قانون اور قواعد جو کہ نافذ العمل ہے برائے اُصولی بقایاجات، زیرِ دفعہ قانون زمین محصولات۔

(۲) جب جہاں مقروض ایک کارخانہ ہو یا دو سے زیادہ اشخاص یا کمپنی ہو یا کوئی تنظیم اور کمپنی ایکٹ ۱۹۱۳ء کے تحت رجسٹر نہیں ہو اور جہاں پر ممبران کے ذمے واجب الادا رقم محدود ہو قرضہ یا اس کا کچھ حصہ واجب الادا اسی طرح کے مقروض سے اس کے جائیداد سے پُورا کیا جائیگا یا ممبران سے بذات خود۔

ممنوعات دستاویزات رجسٹریشن۔

۸اَ. (ا) باوجود اس کے یا کوئی دوسری قانون جو اس کے علاوہ ہو اور نافذ العمل ہو کوئی رجسٹریشن افسر کاغذات رجسٹر نہیں کرے گا کسی ایسے جائیداد کا جو کہ قابلِ رجسٹر ہے شق (اَ)(ب)(ج) یا(ہ) زیرِ دفعہ ۷ اِبرائے رجسٹریشن ایکٹ ۱۹۰۸ء یا کاغذات جو پیش کی جائینگے برائے رضاکارانہ رجسٹریشن قانون کے تحت اور نہ کوئی محصولات افسر انہیں کاغذات کی بنیاد پر کوئی انتقال کر سکتا ہے اپنے ریکارڈ میں زیرِ دفعہ قانون نافذ العمل—

(اَ) وہ شخص جس کا حق جائیداد میں ہے یا اُس کو ٹرانسفر کیا جائیگا محدود کیا جائیگا یا ختم کیا جائیگا زیرِ دفعہ دستاویزات یا اس انتقال کی بُنیاد پر اس کا حق بنتا ہے یا جس طرح کا معاملہ ہے یا اقرار نامہ مہیا کریگا رجسٹریشن یا محصولاتی افسر کے سامنے یا جس طرح کا کیس ہے کہ وہ کسی طرح کا مقروض نہیں ہے بلکہ واجب الادا ہے پوری طور پر یا مستقبل قریب میں کوو پریٹیو سوسائٹی کو یا کوو پریٹیو بینک کو؛ یا

(ب) جہاں ایسا شخص جس کو کوو پریٹیو سوسائٹی یا کوو پریٹیو بینک کو قرضہ واپس کرنا ہے جو کہ پوری طور پر ہے یا مستقبل قریب میں ہے تو رجسٹرار یہ تصدیق کریگا کہ قرضہ تیس ہزار روپے سے زائد ہے اور اسسٹنٹ رجسٹرار تیس ہزار سے کم روپے کیلئے تصدیق کرے گا بلکہ تسلی بخش انتظامات قرضہ واپسی کیلئے کی گئی ہے جیسا کہ زیرِ دفعہ ۷ میں مذکور ہے۔

(۲) جہاں رجسٹرار یا اسسٹنٹ رجسٹرار کو عارضی پیش کی جاتی ہے جیسا کہ معاملہ ہے تو سند جاری ہو گا زیرِ دفعہ قانون اِوہ اِنکار نہیں کریگا سند جاری کرنے میں یہاں تک کہ پہلے درخواست کنندہ کو ایک موقع دیا ہو یا اُس کو نہ سُنا گیا ہو اور یہ ثبوت مہیا کرنا کہ واضح ہو جائے یہ قرضہ واپس کرنے کیلئے تسلی بخش انتظامات کئے گئے مقروض کی طرف سے یا محفوظ قرض زیرِ دفعہ ۷۔

(۳) رجسٹرار یا اسسٹنٹ رجسٹرار کا حکم زیرِ دفعہ ۲ِ جس میں سند جاری کرنی کی نفی کی گئی ہے کو آخری تصور کیا جائے گا۔

ممنوعات انتقالات۔

۸ب. (۱) جب ایک شخص پر قرض واجب الادا ہو اور واپسی فوری ہو یہاں مستقبل قریب میں کوو پریٹیو سوسائٹی یا کوو پریٹیو بینک کے واسطے اپریل ۱۹۶۶ء کے ستائیسویں دِن اور اپنے مِلکیتی جائیداد زمین وغیرہ کا کسی اور سے تبادلہ بطور تحفہ یا رہن کیا ہے کسی عدالتی حکم کے ذریعے جس کی منتقلی دھوکہ ہے اور کوو پریٹیو سوسائٹی یا کوو پریٹیو بینک کے دعویٰ کو ختم کرنا ہے تو قانون کے رُو سے جائیداد کی منتقلی نہیں ہو سکتی—

(اَ) مقروض سے قرض کی واپسی ہو چکی ہے؛ یا

(ب) رجسٹرار اس بات کی تصدیق کریگا کہ قرضہ تیس ہزار روپے سے زائد ہے اور اسسٹنٹ رجسٹرار کیلئے حد تیس ہزار سے کم مقرر ہے بلکہ دونوں تسلی کرینگے کے قرض کی واپسی کیلئے دفعہ ۷ِ کے تحت محفوظ انتظامات کئے گئے ہیں۔

(۲) جائیداد کی منتقلی کسی دوسری نام پر کوو پریٹیو سوسائٹی اور کوو پریٹیو بینک کیلئیے فراڈ اور دھوکہ دہی تسلیم کی جائیگی زیرِ دفعہ (۱) اگر رجسٹرار یہ معلوم کرلے کہ جس شخص کے نام پر جائیداد منتقل ہوا ہے تو ان کو سُننے کیلئے بُلایا جائیگا اور پھر ایک اعلان کے ذریعے یہ جاری ہو گا

کہ یہ منتقلی دھوکہ دہی کے زمرے میں آتی ہے۔

(۳) جو پارٹ رجسٹرار کے اس فیصلے سے متفق نہیں جو زیرِ دفعہ ۲ِ ہے تو وہ فریاد کیلئے حکومت کے پاس جاسکتا ہے جس فیصلہ حتمی تصور کیا جائیگا۔

اختیارات رجسٹرار بسبب تفتیش۔

۹. رجسٹرار یا اسسٹنٹ رجسٹرار جس طرح کا معاملہ ہے اس آرڈیننس کے تحت تفتیش کر سکتا ہے جن کو سِول کورٹ زیرِ دفعہ سِول طریقہ کار ۱۹۰۸ء (ایکٹ نمبر V، ۱۹۰۸ء) معاملے کی پیروی مندرجہ ذیل طریقے سے ہو گی—

(اَ) کوئی بھی شخص کو بُلانا اور حاضری کو یقینی بنانا اور حلف لینا؛

(ب) کوئی بھی دستاویز کیلئے اُن سے کہنا؛

(ج) کسی بھی عدالت سے یا دفتر سے سرکاری ریکارڈ طلب کرنا؛

(د) گواہوں کی تصدیق کیلئے کمیشن بنانا؛

(ہ) نگہبانوں کی تقرری کرنا یا اشخاص کی؛

(و) قانونی نمائندگی بنانا مرحوم مقروض اشخاص کیلئے؛

(ز) اصل پارٹیوں کے اشخاص کے ناموں کا تبادلہ کرنا بشمول بے نامی قرضہ لینے والے اشخاص؛

(ح) معاملات کو مضبوط بنانا؛

(ط) کوئی دوسرا معاملہ جو کہ قواعد وضوابط کے تحت ہو زیرِ دفعہ ۱۲ِ؛ اور

(ي) کوئی حکم جاری کرنا، اس آرڈیننس کے تحت یا قواعد وضوابط جو اس زمرے کے نیچے آتے ہیں۔

نظرثانی۔

۹اَ. (۱) جب کوئی فیصلہ یا حکم رجسٹرار کی طرف سے ہو جائے یا رجسٹرار کا نمائندہ جس کو اختیارات حاصل ہے حکومت کسی بھی وقت بذات خود یا ناخوش پارٹی کی عرض پر نوٹس لے سکتی اور اس کے مطابق ریکارڈ کا معائنہ کرسکتی ہے کہ فیصلہ بمطابق قانون ہے یا نہیں۔

(۲) جب اسسٹنٹ رجسٹرار کوئی فیصلہ یا حکم دے دیں تو رجسٹرار بذاتِ خود ایکشن لے سکتا ہے تفتیش کیلئے ریکارڈ وغیرہ کسی بھی وقت طلب کرسکتا ہے تاکہ معلوم ہو جائے کہ فیصلہ بمطابق قانون ہے۔

(۳) مذکورہ ریکارڈ کے معائنے کے بعد حکومت یار جسٹرار یا جس طرح کا معاملہ ہے اپنی نقطۂ نظر کے مطابق فیصلے یا حکم میں ترمیم لا سکتا ہے کالعدم کر سکتا ہے اور منسوخ کر سکتا ہے دونوں کی طرف سے پارٹی مؤقف سُنا جائیگا اور معقول حکم جاری کریگا جو کہ حتمی تصور ہو گا۔

بشرطیکہ کہ پاس شدہ حکم رجسٹرار کی طرف سے اُس کے اختیار کے زمرے میں آتا ہو مزید حکومت کیلئے نظر ثانی کا حق نہیں ہو گا۔

بشرطیکہ مزید اختیارات زیرِ دفعہ ۱ اور زیرِ دفعہ ۲ فیصلہ یا حکم کے خلاف اس آرڈیننس کے تحت اختیار نہیں کئے جائینگے فیصلہ آنے کے بعد چھ مہینے گزر جانے کے بعد یا آغاز خیبر پختونخوا حکومت کوو پریٹیو سوسائٹیز اور کوو پریٹیو بینک قرض ادائیگی ترمیم آرڈیننس ۱۹۸۱ء۔

۱۰. جو کوئی بھی خلاف کام کریگا آرڈیننس کے اس ترمیم کے تحت اور قواعد وضوابط جو اس کے تحت بنائے گئے ہیں مستحق ہو گا سات سال قید کی سزا کا یا جُرمانہ بمعاملہ عدم ادائیگی قرضہ جات بشرطیکہ ایک چوتھائی تمام اداشدہ قرض سے کم نہ ہے۔ جُرمانہ۔

۱۱. (۱) کوئی بھی عدالت کسی بھی جُرم میں جو رجسٹرار اور اسسٹنٹ رجسٹرار کی طرف سے ہو یا کوئی اور شخص بااختیار رجسٹرار یا اسسٹنٹ رجسٹرار کی طرف سے۔ طریقہ کار۔

(۲) باوجود اس کے کوئی قانون متصادم ہو ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء (۱۸۹۸ء کا V) باب XX مذکورہ ضابطہ عرضی کریگا اس آرڈیننس کے تحت معاملہ چلانا۔

۱۲. حکومت کے اعلان سرکاری جریدے میں قواعد وضوابط بنائے گا تاکہ اس آرڈیننس کے مقاصد کو آگے لے جاسکے۔ اختیارات ضابطہ کاری۔

۱۳. (۱) کوئی بھی عدالت یا اختیار مند کیلئے وُسعت:— پابندی حدود۔

(اَ) عدالت فیصلہ سُنا سکتی ہے کوئی بھی معاملے میں کہ اس آرڈیننس کے تحت حکومت رجسٹرار اور اسسٹنٹ رجسٹرار یا قواعد وضوابط بنائے گئے ہیں؛ یا

(ب) قانونی حیثیت کسی بھی معاملہ میں اس آرڈیننس کے تحت یا قواعد و ضوابط جو حکومت رجسٹرار اور اسسٹنٹ رجسٹرار کی طرف سے ہو۔

(ج) قانونی حیثیت کسی بھی معاملہ میں اس آرڈیننس کے تحت یا قواعد

وضوابط جو حکومت رجسٹرار اور اسسٹنٹ رجسٹرار کی طرف سے

ہو۔

(۲) کوئی بھی عدالت یا اختیار مند کو اختیار حاصل ہو گا کہ حکم پاس کریں جو حکومت، رجسٹرار اور اسسٹنٹ رجسٹرار نے پہلے سے کاروائی کی ہو یا کوئی چیز ہو گئی ہو یا ہونے والی ہو، حکومت، رجسٹرار اور اسسٹنٹ رجسٹرار کی طرف سے اس آرڈیننس کے تحت یا قواعد و ضوابط جو بنائے گئے ہیں۔